مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور اگر کسی شخص کے پاس صرف مال حرام ہو، تو کیا اس پر حج فرض ہو گا اور اگر کوئی شخص مال حرام سے حج کر لے تو کیا اس کے ذمہ سے حج ادا ہو جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ اگرچہ کسی شخص کے پاس مال حرام کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو تو اس حرام مال کی وجہ سے اس شخص پر حج فرض نہیں ہوتا اور اگر مال حرام سے حج کر لے تو اس کے ذمہ سے فریضہ حج تو ساقط ہو جاتا ہے، لیکن اسے حج کا ثواب نہیں ملتا۔

ولا بمال حرام ولو حج به سقط عنه الفرض لكنه لا تقبل عنه حجته، كما ورد فى الحديث۔ (غنية الناسک ۲۱، ومثله فى البحر الرائق زکریا ۲۔۵۴۱)والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۲/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/19ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

19 ستمبر 2023

3 ربیع الاول 1445ھ